بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۹ شعبان ۱۳۹۱ھ ۳۰ تبوک ۱۳۵۰ھش ۳۰ ستمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِرشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو صفات کسی کو مستحق حمد و ثنا بنا سکتی ہیں وہ سب کی سب حقیقی طور پر صرف اللہ تعالیٰ ہی میں موجود ہیں

کوئی انسان یا کوئی اور مخلوق حقیقی معنوں میں حمد و ثنا کی مستحق نہیں ہو سکتی

"مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کا بہت شکر کرنا چاہیئے جس نے اُن کو ایک ایسا دین بخشا ہے جو علمی اور عملی طور پر ہر ایک قسم کے فساد اور مکروہ باتوں اور اَور ہر ایک نوع کی قباحت سے پاک ہے۔ اگر انسان غور اور فکر سے دیکھے تو اُس کو معلوم ہوگا۔ کہ واقعی طور پر تمام محامد اور صفات کا مستحق اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

کوئی انسان یا مخلوق واقعی اور حقیقی طور پر حمد و ثنا کی مستحق نہیں ہے اگر انسان بغیر کسی قسم کی غرض ملونی کے دیکھے تو اس پر بدیہی طور پر کھل جاویگا کہ کوئی شخص جو مستحق حمد قرار پاتا ہے وہ یا تو اس لئے مستحق ہو سکتا ہے کہ کسی ایسے زمانہ میں جبکہ کوئی وجود یا وجود کی خبر نہ تھی وہ اُس کا پیدا کرنے والا ہو یا اس وجہ سے کہ ایسے زمانہ میں کوئی وجود نہ تھا اور نہ معلوم تھا کہ وجود اور بقاء وجود اور حفظِ صحت اور قیامِ زندگی کے لئے کیا کیا اسباب ضروری ہیں اور اُس نے وہ سب سامان مہیّا کئے ہوں یا ایسے زمانہ میں کہ اس پر بہت سی مصیبتیں آسکتی تھیں۔ اُس نے رحم کیا ہو۔ اور اُسکو محفوظ رکھا ہو اور یا اس وجہ سے مستحق تعریف ہو سکتا ہے کہ محنت کرنے والے کی محنت کو ضائع نہ کرے اور محنت کرنیوالوں کے حقوق پورے طور پر ادا کرے۔ اگرچہ بظاہر اُجرت کرنے والے کے حقوق کا دینا معاوضہ ہے لیکن ایسا شخص بھی محسن ہو سکتا ہے جو پورے طور پر حقوق دے یہ صفات اعلیٰ قسم کی ہیں جو کسی کو مستحق حمد و ثنا بنا سکتے ہیں۔ اب غور کر کے دیکھ لو کہ حقیقی طور پر ان سب محامد کا مستحق صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے جو کامل طور پر ان سب صفات سے متّصف ہے اور کسی میں یہ صفات نہیں ہیں۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۰۹)

اخبار احمدیّہ

ربوہ - ۲۹ ر تبوک - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۲۸ ر تبوک کی رپورٹ میں مطلع فرماتے ہیں کہ :-

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ"

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہر لحہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب پچھلے دنوں سندھ تشریف لے گئے تھے۔ کنری سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آپ کی طبیعت ریڑھ کی ہڈی اور کمر میں درد کی تکلیف کے باعث پھر ناساز ہو گئی ہے۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

محترم مولٰنا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد تحریر فرماتے ہیں کہ :-

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیرینہ خادم محترم ملک فضل حسین صاحب لمبے عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ ان دنوں تکلیف زیادہ ہو گئی ہے اور کمزوری بڑھتی چلی جارہی ہے آپ بغرض علاج کراچی اپنے بیٹے کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ محترم ملک صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

زمیندار بھائیوں سے اپیل

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقف جدید) :

آپکو مبارک ہو کہ خریف کی فصل خدا تعالیٰ نے بہت عمدہ عطا کی ہے۔ اس فصل کے شکرانہ کے طور پر اپنی بڑھی ہوئی آمدنیوں میں "وقف جدید" کی دینی تحریک کو نہ بھولیئے۔ اس موقع پر یہ سوال ضرور اُٹھتا ہے کہ کیا آپ اپنی آمد کے ساتھ ساتھ اور اس کے شایانِ شان وقف جدید کی مالی قربانیوں میں حصّہ لے رہے ہیں؟

(۲) کیا آپ کے بچے اب تک وقف جدید کی تحریک میں شمولیت سے محروم تو نہیں رہے۔ اور کیا وہ جائز فخر کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے وقفِ جدید کا مالی بوجھ اُٹھانے کے لئے اُن سے جو توقعات وابستہ فرمائی تھیں۔ آپکی مدد سے وہ ان توقعات پر پورا اُتر رہے ہیں۔ اگر خدانخواستہ اِن سوالات کے جواب نفی میں ہوں تو جلد از جلد مثبت اقدام فرما کر اپنے رب کی خوشنودی حاصل کیجئے۔ جس کے ہاتھ میں رزق کی کنجیاں ہیں۔ وَاللّٰہُ خَیْرُ الرَّازِقِیْن۔

خاکسار :- مرزا طاہر احمد
ناظم مال "وقفِ جدید"

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زندگی کا انحصار قربانی پر ہے

کسی فرد۔ خاندان۔ قبیلہ۔ جماعت یا قوم کی حقیقی زندگی کا انحصار "قربانی" پر ہوتا ہے۔ بے شک اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ہزاروں نعمتیں ہیں۔ مگر جو لطف "قربانی" میں نظر آتا ہے وہ کسی اور چیز میں نہیں۔ اگر نظر دوڑائی جائے تو ابتداءِ آفرینش سے لیکر اب تک اس سلسلہ میں لاکھوں مثالیں نظر آئیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے انبیاء اور انکے اصحاب کی قربانیاں اس بات کا واضح ثبوت ہیں۔ اگر اس پاک اور مطہر گروہ کی قربانیاں نہ ہوتیں تو ہمیں خدا تعالیٰ جیسا بیش قیمت خزانہ ہاتھ نہ آتا جو اس ساری کائنات کا مالک اور خالق ہے۔ اور جو ایسا مضبوط اور حقیقی سہارا ہے کہ اگر ساری دنیا بھی مدد سے ہاتھ کھینچ لے یا درپئے آزار ہو جائے تو اس سے سرِ مُو فرق نہیں پڑتا۔ اللہ تعالیٰ وہ رحیم و کریم ہستی ہے جو مشکل کے وقت کام آتی ہے۔ لہذا ماننا پڑیگا کہ "قربانی" میں غیر معمولی حظّ اور لطف ہے۔ ورنہ ان پاک ہستیوں کو قربانی کرنا اتنا مرغوب نہ ہوتا۔ اس سے بھی قریب کی مثال والدین کی قربانی اولاد کے لئے ہے۔ جس کے بے لوث رنگ سے کون انکار کر سکتا ہے؟ اگر والدین کی یہ "قربانی" نہ ہوتی تو اس دنیا کی شکل ہی کچھ اور ہوتی۔ غرض جس جہت اور جس زاویہ سے بھی دیکھا جائے، ماننا پڑیگا کہ جو لطف اور مزہ "قربانی" میں ہے وہ کسی اور چیز میں ہرگز نہیں۔ اگر یہ حقیقت نہ ہوتی تو ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کشفی نظارہ نہ دکھایا جاتا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مزید کچھ مانگنے کے لئے فرمایا تو آپؓ نے جواب میں فرمایا کہ "میری واحد خواہش تو یہی ہے کہ تو بار بار مجھے زندگی سے نوازتا رہے اور میں اس زندگی کو بار بار تیری راہ میں قربان کرتا چلا جاؤں"۔

اگر ہم سب "قربانی" کی اس روح سے سرشار ہو جائیں تو ہمیں یہ معمولی معمولی مالی قربانیاں (مثلاً جماعتی اور ذیلی تنظیموں کے چندہ جات وغیرہ) ہیچ نظر آئیں اور ہم ان کی ادائیگی میں کسی کوتاہی سے کام نہ لیں قطع نظر اسکے کہ ہماری مالی حالت کیسی ہی کیوں نہ ہو۔ یہ اس لئے کہ ہماری زندگی کے کئی مرحلوں میں ایسی مثالیں ملتی ہیں کہ ہم بالکل خالی ہاتھ ہوتے ہیں مگر ضرورت کے پیش آجانے پر کسی نہ کسی جگہ سے معقول حد تک قرض لینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اور پھر ان قرضوں کے واپس کرنے کی بھی توفیق مل جاتی ہے۔ سو یہ ہمارے لئے کس طرح مناسب ہے کہ دینی کاموں میں حصہ لینے کے لئے ہم اس بات کا انتظار کریں کہ فالتو پیسہ ہو تو حصہ لیں۔ یہ سب اس لئے ہے کہ ہم نے "قربانی" کی اصل روح کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی۔

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"قربانی تو کہتے ہی اس بات کو ہیں کہ انسان اپنی ضروریات کم کرے۔ اپنا پیٹ کاٹے اور پھر خدا تعالیٰ کی راہ میں چندہ دے۔ خوب یاد رکھو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے کبھی کوئی مفلس نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ ضرور اسے نوازتا ہے"۔

ایک اور موقع پر حضور نے احباب جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آپ لوگوں کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ کسی وقت بھی ہمت نہ ہاریں۔ بلکہ اپنے منصب کو سمجھیں کہ خدا تعالیٰ نے اس زمانے میں آپ لوگوں کو اس کام کے لئے چنا ہے۔ اور آپ کو ہی یہ کام سرانجام دینا ہے۔ آپ لوگ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں، دعاؤں میں لگے رہیں اور خواہ آپ کو کتنی بھی محنت کرنی پڑے اور کتنی بھی تکلیف اٹھانی پڑے۔ آپ اس سے جی نہ چرائیں بلکہ اس میں راحت محسوس کریں۔ اور یوں سمجھیں کہ خدمت اسلام کے لئے تکلیفیں اُٹھانا اور مصیبتیں جھیلنا آپ کیلئے فخر کا موجب ہے۔ اگر یہ بات آپ لوگوں نے اپنے اندر پیدا کر لی۔ تو آپ کو قیامت تک خدمتِ اسلام کی توفیق ملتی چلی جائے گی..... (اس ضمن میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کی مثال دیتے ہوئے حضور رضی اللہ عنہ نے ان کی بے مثال قربانیوں اور جاں نثاری و فداکاری کے نہایت ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ اور بتایا کہ صحابہ کرام نے مہیب سے مہیب خطرہ کا دلیری سے مقابلہ کیا۔ اور اس راہ میں انہیں جو دکھ بھی پہنچا اور جو مصیبت بھی جھیلنی پڑی اسے انہوں نے ایک انعام سمجھا اور اس پر ہمیشہ فخر کیا۔ کوئی دکھ ایسا نہ تھا جسے انہوں نے دکھ سمجھا ہو۔ اور کوئی مصیبت ایسی نہ تھی جسے انہوں نے مصیبت سمجھا ہو۔ جتنی زیادہ مصیبتیں اور تکلیفیں انہیں جھیلنی پڑتی تھیں۔ وہ اتنا ہی زیادہ یہ سمجھتے تھے کہ ان کا اعزاز بڑھ رہا ہے۔ وہ ان مصائب میں بھی خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے۔ جب بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی خطرہ پیش آیا، انہوں نے ہنسی خوشی اپنی جانیں تک نچھاور کر دیں۔

پس آپ لوگوں کو بھی جب دین کی راہ میں مشکلات پیش آئیں اور مصیبتیں جھیلنی پڑیں۔ تو اس کا نتیجہ یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ آپ لوگ ہمت ہار کر بیٹھ جائیں۔ بلکہ اس کا نتیجہ یہ ہونا چاہیئے کہ آپ لوگ ان مشکلات اور مصائب کو خدا تعالےٰ کا انعام سمجھتے ہوئے اور بھی زیادہ جوش اور، اور بھی زیادہ اخلاص کے ساتھ اپنے فرائض کی ادائیگی میں لگ جائیں۔ والنّزعٰت غرقًا میں یہی بتایا گیا ہے کہ جب مشکلات آتی ہیں تو مومن اپنے کام میں اور بھی زیادہ محو ہو جاتا ہے اور اس کے استغراق کا یہ عالم ہوتا ہے کہ اسے دنیا و مافیہا کی کچھ خبر نہیں رہتی۔ پس اپنے اندر اخلاص پیدا کرو۔ سچائی کے جوش کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ۔ اور جو ذمہ داری تم پر ڈالی گئی ہے۔ اس کو ادا کرنے میں اپنا تن من دھن سب کچھ لگا دو۔ اگر تمہاری ان کوششوں اور اخلاص کے نتیجہ میں کم سے کم ہم میں سے ہر ایک کو اسلام کا قریب آنے والا غلبہ دکھائی دینے لگ جائے تو پھر ہم کسی قدر اطمینان کا سانس لے سکتے ہیں کہ جو ذمہ داری ہم پر ڈالی گئی ہے اسے ہم نبھانے کے قابل ہو گئے ہیں۔ اور ہم اس وقت تک اسے نبھاتے جائیں گے جب تک کہ یہ ذمہ داری باحسن وجوہ پوری نہ ہو جائے"۔ (مشعلِ راہ صفحہ ۸۹۷-۸۹۸)

خدا کرے کہ "قربانی" کی حقیقی روح ہم سب میں پیدا ہو جائے۔ اس صورت میں ہی ہم اُمید کر سکتے ہیں کہ ہم اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کو حاصل کریں گے، اور اس کی ان برکات سے وافر حصہ لیں گے جو ازل سے صرف انہی کے لئے مخصوص ہیں جو اسکے حضور قربانی کا حقیر نذرانہ پیش کرتے چلے جاتے ہیں۔

مرے لئے بھی کبھی اِک دُعائے نیم شبی

کبھی حرا میں جو خیر الرسل کے نام آیا
بنامِ مہدئ دوراں وہی پیام آیا

وہی جنابِ رسالتمآبؐ سے جس کو
سلام اور محبت بھرا سلام آیا

وہ زندگی میں فنا فی الرّسولؐ ہو کے رہا
رہِ وفا میں محبت کا وہ مقام آیا

مئے حجاز کے خُم بٹ رہے ہیں تشنہ لبو
خدا کا شکر کہ مجھ تک بھی دَورِ جام آیا

ہُوا ہے وا درِ توبہ گناہگاروں پہ
سُنو سُنو کہ معافی کا اذنِ عام آیا

کہو حضورِ خلافت مقام میں ناہید
کہ اُنکے در کے غلاموں کا اک غلام آیا

بیانِ شوق میں حائل ہے خوفِ بے ادبی
مرے لئے بھی کبھی اِک دعائے نیم شبی

عبدالمنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ ماریشس کا کامیاب جلسہ سالانہ

ایک ہزار سے زائد احباب کی شمولیت۔ اعلیٰ سول اور پولیس حکام کی شرکت

جناب ہائی کمشنر آف پاکستان کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب۔ فلپائن کے مسلمانوں پر مظالم کے خلاف احتجاجی قرارداد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ، محترم وکیل التبشیر، تحریک جدید اور معتمد دوستوں کے روح پرور پیغامات

از مکرم محمد اسلم صاحب قریشی انچارج احمدیہ مسلم مشن ماریشس

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ امسال جماعت احمدیہ ماریشس کا جلسہ سالانہ مورخہ ۷-۸ اگست ۱۹۷۱ء کو نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ سے لگائے ہوئے اس پودے کی شاخیں خدائی مشیت "خدا نے اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو اس کے ساتھ آملیں گی" کے مطابق دنیا کے کونے کونے میں پھیل چکی ہیں اور احمدیت کے نور سے منور ہونے والی مختلف اقوام بڑے جوش و خروش اور خلوص و عقیدت کے ساتھ ہر سال جلسہ سالانہ منعقد کرتی ہیں اور اس خدائی پیشگوئی کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کرتی ہیں۔ جماعت احمدیہ ماریشس بھی بفضل اللہ تعالیٰ گزشتہ کئی سالوں سے پورے اہتمام سے ایمان و عمل کی پختگی اور خلوص و وفا کو جلا بخشنے کے لئے جلسہ سالانہ کا انعقاد کرتی ہے۔ چنانچہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے متذکرہ تاریخوں میں یہ بابرکت جلسہ منعقد ہوا۔

جلسہ سے قبل خدام نے مسجد دارالسلام کی صفائی اور رنگ و روغن کے لئے مسلسل دو ہفتے تک وقار عمل کے ذریعہ مسجد کی بلڈنگ کے اندر اور باہر پینٹ کیا۔ روز ہل میونسپلٹی کی مدد سے مسجد کے اوپر گنبدوں کو بجلی کے قمقموں کی لڑیوں سے آراستہ کیا گیا اور مسجد کے سامنے محراب بنائی گئی۔ جس پر مہمانوں کے لئے خوش آمدید لکھا گیا۔ صحن کے حصہ کو رنگ برنگی جھنڈیوں سے مزین کیا گیا۔ گیٹ پر سبز پتوں سے استقبالیہ محراب بنائی گئی۔ جس پر مہمانوں کے لئے خوش آمدید لکھا گیا تھا۔ کھانا تیار کرنے کے لئے ایک وسیع شامیانہ مشن ہاؤس اور مسجد کی درمیانی جگہ میں لگایا گیا جس میں ہفتہ کی رات کو جلسہ کے بارہ سو مہمانوں کے لئے کھانا تیار کیا گیا۔

ڈیوٹیاں:۔ جملہ انتظامات کے بسہولت انجام پانے کے لئے مختلف ذمہ دار احباب کے ذمہ مختلف شعبے کئے گئے۔

برادرم صدیقی صاحب جملہ شعبوں کی نگرانی کرتے رہے اور دن رات سب کاموں کی تکمیل کے سلسلہ میں مشغول رہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء

پہلا اجلاس

مورخہ ۷ اگست بروز ہفتہ پہلے اجلاس کی کارروائی بعد نماز ظہر و عصر تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی جو مکرم غفور نوبی صاحب نے کی۔ بعدہٗ عزیزم مکرم امین جواہر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ کلام "ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے" خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ خاکسار نے جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خاص برقی پیغام جو حضور نے جماعت ماریشس کے جلسہ سالانہ کے لئے اسلام آباد سے ارسال فرمایا تھا پڑھ کر سنایا۔ پیغام کا متن یہ تھا۔

"قرآن مجید تمام علوم کا مخزن ہے اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو اور اپنی زندگیوں میں اسے اپنا راہنما بناؤ۔ اللہ تعالیٰ آپ تمام مردوں عورتوں اور بچوں پر اپنی برکتیں نازل فرمائے۔"

(خلیفۃ المسیح)

احباب نے عجیب خوشی و انبساط اور عقیدت کے ملے جلے جذبات کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کا یہ پیغام سنا۔ اس طرح پر اس پیغام کو سنانے کے بعد خاکسار نے اکنافِ عالم میں جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے انعقاد کو احمدیت کی صداقت کا چمکتا ہوا نشان ثابت کیا اور اس کی غرض و غایت پر مختصر روشنی ڈالتے ہوئے احباب کو اپنے جلسہ سالانہ کی علمی تربیتی اور روحانی برکات سے زیادہ سے زیادہ متمتع ہونے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ جس میں حضور ایدہ اللہ کی کامل صحتیابی اور اسلام و احمدیت کی ترقی کے لئے درد دل سے دعائیں مانگی گئیں بعدازاں تقاریر کا پروگرام شروع ہوا سب سے پہلے مکرم حنیف جواہر صاحب پریذیڈنٹ جماعت ماریشس نے حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا اہم پیغام کریول زبان میں ترجمہ کر کے حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ احباب نے بڑی توجہ سے محترم صاحبزادہ صاحب کے پیغام کو سنا۔

بعدہ مکرم منصور امیر الدین صاحب نے "اسلام ایک عالمگیر مذہب کی حیثیت سے" کے موضوع پر ۲۵ منٹ تک تقریر کی۔ جس کے بعد مکرم برادرم احمد محراب صاحب نے در ثمین سے چند اشعار بڑی خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے دوسری تقریر مکرم برادرم قاسم نور علی صاحب آف مونتانئیر بلانش نے "حضرت نبی اکرم دنیا کے محسن اعظم" کے عنوان پر ۱۵ منٹ تک کی جس میں آپ نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق اور بلند کردار کو بڑے اچھے پیرایہ میں بیان کیا اس تقریر کے بعد پہلا اجلاس بھی مجوزہ وقت سے پہلے ۲ بجکر ۱۰ منٹ پر ختم کرنا پڑا جس کے لئے ہائی کمشنر آف پاکستان نے دو دن پہلے مطالبہ کیا تھا۔ چنانچہ سب دوستوں کو نیچے ہال میں کرسیوں پر تشریف رکھنے کی درخواست کر کے پہلا اجلاس ختم ہونے کا اعلان کیا گیا۔

دوسرا اجلاس

جناب ہائی کمشنر صاحب پاکستان کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

تین بجے شام ماریشس میں نئے تشریف لانے والے پاکستانی ہائی کمشنر ہز ایکسیلنسی جناب انور خان صاحب کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد کرنے کا پروگرام تھا چنانچہ احمدی احباب تو پہلے ہی کثیر تعداد میں جمع تھے دیگر مدعو حضرات بھی وقت مقررہ پر تشریف لے آئے مہمان خصوصی کی تشریف آوری پر کارروائی ممبر آف روز ہل آنریبل ہنری ایچے Henry Ythiee کی صدارت میں شروع ہوئی۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم محمود تیجو صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ روز ہل نے کی اس کے بعد جناب ہائی کمشنر صاحب کو مکرم پریذیڈنٹ صاحب ماریشس، خاکسار اور ایک بہت دور سے آئے ہوتے ہندو پنڈت چنتامن آف سورینام نے پھولوں کے ہار پہنائے اور انہیں ماریشس آنے پر خوش آمدید کہا۔ اس تقریب کے بعد جماعت احمدیہ ماریشس کی طرف سے جناب ہائی کمشنر صاحب کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا گیا جو مکرم جناب یداللہ بھنو صاحب نے پڑھا۔ اس ایڈریس میں انہیں جماعت کی طرف سے ماریشس میں تشریف آوری پر پُر خلوص طور پر خوش آمدید کہا گیا اور جماعت احمدیہ ماریشس کی اسلامی خدمات اور پاکستان سے بوجہ ایک عظیم اسلامی ملک اور جماعت احمدیہ کا مرکز ہونے کے لحاظ سے دلی انس و محبت و خیر خواہی کا ذکر کیا گیا اور پاکستان اور ماریشس کے بڑھتے ہوئے قریبی برادرانہ تعلقات میں مزید مضبوطی کی دعا کی گئی اور بالآخر جناب ہائی کمشنر صاحب اور ان کی فیملی کے خوشگوار آئندہ قیام اور کامیاب مشن کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔

"اسلام کی حفاظت کے دو پہلو"

"اسلام کی حفاظت اور سچائی کے ظاہر کرنے کے لئے سب سے اول تو وہ پہلو ہے کہ تم سچے مسلمانوں کا نمونہ بن کر دکھاؤ اور دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ۔"

(المسیح الموعود)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس سپاسنامہ کے جواب میں ہائی کمشنر صاحب نے سب سے پہلے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا کہ ان کے لئے ایسی پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ بعدہٗ انہوں نے فرمایا کہ پاکستان اور ماریشس میں پرانے برادرانہ سوشل اور کلچرل تعلقات قائم ہیں جو اس سال فروری میں ہمارے لائق وزیراعظم جناب سر سیوساگر رام غلام کے پاکستان کے دورہ کے بعد بہت مستحکم ہو گئے ہیں اور مجھے امید ہے کہ آئندہ وہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتے چلے جائیں گے۔ جناب ہائی کمشنر صاحب نے موقعہ کی مناسبت سے مذہب کی افادیت کے متعلق بھی اظہار خیال فرمایا اور بتایا کہ مذہب انسان کے خدا سے مخلصانہ تعلق بنی نوع انسان سے ہمدردی کے سلوک اور ذاتی اصلاح کے سہ گونہ پہلوؤں کا مجموعہ ہے اگر ان لائنوں پر سوچا جائے تو مذہب دنیا میں امن کا سب سے بڑا ضامن ہے۔ جناب ہائی کمشنر صاحب کے اس قابل قدر اظہار خیال کے بعد خاکسار نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا کہ "اسلام کے انہی قابل قدر اصولوں کے مطابق جماعت احمدیہ ساری دنیا میں انسانیت کی خدمت کر رہی ہے اور انہیں اسلام کا محبت اور اس کا پیغام پہنچا رہی ہے چنانچہ اس سلسلہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ نے پچھلے سال چھ افریقی ملکوں کا خیر سگالی کا دورہ فرمایا تھا میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اس موقعہ پر اس دورے کی منہ بولتی تصویر کتابی شکل میں آپ کی خدمت میں پیش کروں۔ چنانچہ اس کے بعد اسی مجلس میں خاکسار نے جناب ہائی کمشنر صاحب کی خدمت میں Africa Speaks کی ایک کاپی پیش کی جسے انہوں نے کھڑے ہو کر بڑے شکریہ کے ساتھ قبول فرمایا اور وہاں بیٹھے ہی اس کی ورق گردانی کرنے لگے۔ اس تقریب کے بعد معزز مہمانوں سے ہال میں چلنے کی درخواست کی گئی جہاں ریفریشمنٹ کا انتظام تھا۔ ریفریشمنٹ کے بعد جناب ہائی کمشنر صاحب کو مسجد دارالسلام کا اندرونی حصہ دکھایا گیا اور انہیں بتایا گیا کہ یہ مسجد اپنی مدد آپ کے اصول پر عظیم وقار عمل کے ذریعہ تعمیر ہوئی ہے تو وہ بہت خوش اور متاثر ہوئے۔ مسجد کے اندر دعا کے متعلق ایک قطعہ میں انگریزی زبان میں "غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے" لکھا تھا اسے پڑھ کر بے ساختہ کہنے لگے کہ یہ بالکل سچ ہے رخصت ہونے سے پہلے وزیٹرز بک میں اپنے دستخط ثبت کئے اور بعد ازاں بہت بہت سلام دعا اور شکریہ کے ساتھ دارالسلام سے رخصت ہوئے

اس تقریب کیلئے دو سو دعوتی کارڈز چھپوا کر سرکاری افسران اور معززین ملک کو ارسال کئے گئے تھے۔ چنانچہ بہت سے معززین نے اس تقریب میں شرکت کی جن میں آنریبل جناب عبدالحق عثمان سابق قائمقام گورنر جنرل مسٹر ہنری ایلچے مسٹر آف روز ہل مسٹر رام لکھن صاحب انچارج انڈین پروگرام ریڈیو و ٹیلی ویژن کارپوریشن۔ مسٹر حیدر خان سپرنٹنڈنٹ پولیس موکا۔ مسٹر عمر اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر Pintang بار ایٹ لا مجسٹریٹ پورٹ لوئیس مسٹر احسان الدین مینیجر حبیب بنک پورٹ لوئیس مسٹر مصر مینیجر ایئر انڈیا ایڈیٹر اخبار Action مسٹر وبلگو ندان ایم ایل اے مسٹر ایپ پیر علی ریڈیو نیوز ریڈر مسٹر دیولال ٹھاکر (مشہور ادیب) ڈاکٹر جعفر علی سپیشلسٹ ڈاکٹر ایک ڈاکٹر اور پاکستان ہائی کمشن کے مسٹر مطلوب احمد۔ مسٹر جعفری اور مسٹر رمضان شامل ہیں۔

تین اخبارات "ایڈوانس" "دی نیشن" اور "لوب" نے جلی حروف سے ہماری اس تقریب کی رپورٹ شائع کی اسی طرح ریڈیو اور ٹیلی ویژن میں تین مختلف زبانوں میں اس تقریب کی خبر نشر کی گئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ (رباقی)

سالانہ اجتماع

قومی زندگی کے لئے اجتماع ایک بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ لہذا ان کو کامیاب بنانے کے لئے پورے ذوق شوق کا مظاہرہ ہونا چاہیئے کامیاب اجتماع ہی دراصل کسی قوم کی مضبوطی کے جانچنے کا پیمانہ ہوتے ہیں۔ ہمارے یہ اجتماع کوئی معمولی اجتماع نہیں یہ اجتماع جلسہ سالانہ کے ظل کے طور پر ہیں۔ لہذا ان کی اہمیت کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کا یہ فرمان ملاحظہ ہو "اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاء کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے" لہذا خاکسار امید کرتا ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کی مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جائے گا اور اس کی فوری ادائیگی کی طرف توجہ فرمائی جائے گی۔ کیونکہ اس سلسلہ میں انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔ اس سلسلہ میں یہ وضاحت کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ ایک روپیہ سالانہ فی رکن وہ کم از کم شرح ہے جو ان اراکین کے لئے ہے جو کوئی آمد نہیں رکھتے ذی استطاعت احباب اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لے کر اپنے ایمانوں کو تازہ کریں۔ جزاکم اللہ۔

قائد مال

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر)

مجالس انصار اللہ ضلع جہلم کے سالانہ اجتماع

مجالس انصار اللہ حلقہ جہلم کا سالانہ اجتماع مؤرخہ ۲۷ اگست بروز اتوار مسجد احمدیہ جہلم میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت مکرم حکیم محمد عبداللہ صاحب امیر ضلع جہلم نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار ناظم انصار اللہ ضلع جہلم نے انصار اللہ کا عہد دہروایا جس کے بعد مکرم عبدالقادر صاحب۔ مکرم خلیل احمد صاحب مبشر مربی سلسلہ جہلم اور مکرم صفی الرحمان صاحب خورشید مربی سلسلہ چکوال نے علی الترتیب "قرآن مجید اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں" "اسلام کا عالمگیر غلبہ اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں" اور سیرت النبیؐ" کے عنادین پر تقاریر فرمائیں۔ خاکسار نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ صدر صاحب نے اپنی اختتامی تقریر میں انصار اللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے بعد یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

مجالس انصار اللہ حلقہ چکوال کا سالانہ اجتماع مؤرخہ ۲۸ اگست بروز ہفتہ مسجد احمدیہ چکوال میں منعقد ہوا۔ صدارت محترم چوہدری شبیر احمد صاحب قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار ناظم ضلع انصار اللہ کا عہد دہروایا۔ جس کے بعد مکرم امیر صاحب ضلع حکیم محمد عبداللہ صاحب مکرم مولوی صفی الرحمان صاحب خورشید مربی سلسلہ چکوال اور مکرم خلیل احمد صاحب مبشر مربی سلسلہ جہلم نے علی الترتیب "اطاعت" "نماز باجماعت کی اہمیت" اور "خلافت احمدیہ اور انصار اللہ" کے عنادین پر تقاریر فرمائیں۔ خاکسار نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ محترم صدر صاحب نے اختتامی تقریر فرمائی جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور اسی طرح پہلا اجلاس ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس بعد نماز مغرب زیر صدارت مکرم حکیم محمد عبداللہ صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے سلائیڈز کی مدد سے دو گھنٹے تربیتی اور تبلیغی خطاب فرمایا۔ جس کا احمدی اور غیر از جماعت سب احباب پر بہت اچھا اثر ہوا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔

آخر میں خاکسار نے مقررین حضرات اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا جس کے بعد محترم امیر صاحب نے دعا کروائی اور اس طرح یہ مبارک تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر مساعی کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ آمین

سید بشیر احمد ایم اے ناظم مجالس انصار اللہ ضلع جہلم

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن مخلصین کو مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۴۳۸۔ مکرم خواجہ سکندر حیات صاحب پراچہ اسلامیہ پارک لاہور۔	۶۰۰۔۰۰
۴۳۹۔ " محمود احمد صاحب ابن چوہدری عبدالجلیل صاحب عشرت کرشن نگر لاہور۔	۳۰۰۔۰۰
۴۴۰۔ " ملک عبدالرحیم صاحب سمن آباد لاہور۔	۳۰۰۔۰۰
۴۴۱۔ " چوہدری شریف احمد صاحب جنجوعہ الفلاح بلڈنگ لاہور منجانب والد الحاج چوہدری محمد ابراہیم صاحب مرحوم آف ملتان شہر	۵۰۰۔۰۰
۴۴۲۔ " ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔	۳۵۰۔۰۰

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

شکریہ احباب

والد محترم مکرم چوہدری نور الدین جہانگیر صاحب ڈی۔ ایف اسی آف ساہیوال کی وفات پر دور و نزدیک کے بہت سے بھائیوں بہنوں اور عزیزوں نے تعزیت کے خطوط ارسال کئے ہیں جن کا فرداً فرداً جواب دینا ہمارے لئے مشکل ہے لہذا میں بذریعہ اخبار اپنی طرف سے اور اپنے خاندان کے جملہ افراد کی طرف سے ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے پاس سے بہتر جزا عطا فرمائے۔ اور ہمیں اپنے والد کی خوبیوں کا وارث بنائے۔ آمین۔

منیر مسعود اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹی ساہیوال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائیہ فہرست میں شامل ہونے کی سعی فرمائی جائے

۳۱ اخاء تک سو فیصدی چندہ ادا کرنیوالی جماعتوں کے اسماء حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے

۳۱ اخاء (اکتوبر) کو تحریک جدید کا سالِ رواں اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ اس تاریخ تک سو فیصدی چندہ ادا کر دینے والی جماعتوں کے نام انشاء اللہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض دعا پیش کئے جائیں گے۔ جو جماعتیں اس مقام کو حاصل کر لیں انہیں چاہیئے کہ نبوت (نومبر) کے پہلے ہفتہ میں دفتر ہذا کو اپنی موعودہ رقم اور وصول کی اطلاع بھجوا کر حضور کی دعاؤں سے مستفیض ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع اپنی شاندار روایات کے ساتھ ۸-۹-۱۰ اخاء ۱۳۵۰ ہش کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ امسال اجتماع کے موقع پر حسب ذیل ورزشی مقابلے کروائے جائیں گے۔

خدام کو چاہیئے کہ ابھی سے ان کھیلوں میں حصہ لینے کی تیاری شروع کر دیں۔ قائدین اضلاع اپنی ٹیموں کے متعلق جلد از جلد اپنے قائد علاقہ سے رابطہ قائم کریں۔

اجتماعی کھیلیں :- فٹ بال ۲۔ والی بال ۳۔ کبڈی ۴۔ رسہ کشی

انفرادی کھیلیں :- (۱) دوڑیں (۱) ۱۱۰ گز (۲) ۴۴۰ گز (۳) ایک میل

متفرق : تھال پھینکنا۔ نیزہ پھینکنا۔ اونچی چھلانگ۔ لمبی چھلانگ۔ کلائی پکڑنا۔ وزن اٹھانا۔ نشانہ غلیل۔ گھوڑ دوڑ۔

(منتظم ورزشی مقابلہ جات سالانہ اجتماع ۱۹۷۱ء)

قائدین خدام الاحمدیہ مقامی و اضلاع

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع کے موقع پر صنعتی نمائش کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ نمائش کو ہر جہت سے کامیاب بنانے کے لئے آپ کے بھرپور تعاون کی ضرورت ہے۔ خدام اپنے ہاتھ سے بنی ہوئی مختلف اشیاء نمائش کے لئے بھجوا سکتے ہیں۔ اول دوم آنے والی مجالس کو انعام بھی دیا جائے گا۔ اپنی مساعی سے مرکز کو ضرور مطلع فرمائیں۔

(منتظم صنعتی نمائش سالانہ اجتماع ۱۹۷۱ء)

دعائے مغفرت

۱۔ میرے تایا مکرم رحمت اللہ صاحب جو نہایت مخلص پابند صوم و صلوٰۃ اور موصی تھے مورخہ ۲۷/۸/۷۱ کو ایک حادثہ میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ نے نہایت پاکیزہ اور باوقار زندگی گزاری۔ باوجود عمر رسیدہ ہونے کے ہر وقت محنت و مشقت آپ کا شعار تھا۔ دین کی خدمت اور تبلیغ کا خاص جوش دل میں موجزن تھا۔ آپ کو بنی سر لوڈ میں امانتاً دفن کیا گیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو اپنی رضا کی جنت میں بلند مقام عطا کرے۔ آمین۔

(عبد اللطیف شاہد کلاتھ مرچنٹ کنری)

۲۔ میری ہمشیرہ اہلیہ صوبیدار محمد حسین صاحب آف کشمیر مورخہ ۲۳/۸/۷۱ کو وفات پا گئی ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام دے اور چھوٹے بچوں اور دیگر جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (زینب بیگم اہلیہ حسن دین صاحب دارالنصر ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ منعقدہ ۸، ۹، ۱۰ اخاء (اکتوبر) ۱۳۵۰ ہش کے لئے نمائندگان شوریٰ اور شامل ہونے والے خدام کے اسماء سے جلد دفتر مرکزیہ کو مطلع فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے بہترین تحفہ مرد عورتوں سب کے لئے مفید ہے قیمتاً سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

ربوہ کا مشہور تحفہ

ہاضمون رجسٹرڈ چورن

پیٹ کی تمام بیماریوں کا شافی علاج قیمت فی شیشی نصف پاؤ دو روپے۔

تیار کردہ نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ گولبازار ربوہ بالمقابل ایوان محمود

جناب چوہدری ناظر علی صاحب چک ۶۰/R.B لائل پور تحریر فرماتے ہیں کہ ایک مریضہ کے لئے پائلز کیور کے ۴ کیپسول کا مکمل کورس پا گیا تھا صرف تین کیپسول کے استعمال سے ہی خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے دس بارہ سال پرانی بواسیر کا نام و نشان تک نہ رہا"

پائلز کیور کی طرح، جوڑوں اور اعصاب کی پرانی دردوں کے لئے پینز کیور PAINSCURE دمہ کے لئے استھما کیور ASTHMA CURE دانتوں کے گھن کے لئے کریز کیور CARIESCURE اور پائیوریا کے لئے پائیوریا کیور PYORRHOEACURE وغیرہ چار کیپسولز پر مشتمل اکسیر ہیں ملک بھر میں دستیاب ہیں قیمت فی کیور (۴ کیپسولز) دس روپے خرچ ڈاک ۱/۵۰ کیور ریڈ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فکر ڈرالجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میں بعارضہ بخار و کھانسی عرصہ دو ماہ سے بیمار چلا آ رہا ہوں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا دے۔ آمین۔

(شجاعت محمود۔ گھٹیالیاں۔ ضلع سیالکوٹ)

۲۔ خاکسار کی صحت عرصہ سے خراب چلی آتی ہے بہت علاج کرایا مگر کوئی آرام نہیں آیا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ صحت کاملہ عطا کرے۔

(مختار احمد بٹ۔ میرپور آزاد کشمیر)

۳۔ میرے بہنوئی ملک سعید احمد خان صاحب ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی ان کی اہلیہ اور چار بچے ایک حادثہ میں شدید طور پر زخمی ہو گئے ہیں اور گوجرانوالہ ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی ان سب کے لئے درد دل سے دعا کریں

(ڈاکٹر ظہور۔ رحمت بازار۔ ربوہ)

۴۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ بعارضہ ذیابیطس بیمار ہیں اور تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد دل کے دورے بھی پڑتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

(منور اسلم خان۔ نوشہرہ چھاؤنی)

۵۔ مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب آف سیالکوٹ شہر پر ۳۱/۸/۷۱ کو دائیں پہلو پر فالج کا حملہ ہوا احباب جماعت سے ڈاکٹر صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (سعید اعجاز احمد انسپکٹر بیت المال حلقہ سیالکوٹ)

۶۔ مکرم سید محمد محسن شاہ صاحب دارالرحمت شرقی کچھ عرصہ سے علیل چلے آ رہے ہیں ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے

پروگرام سروس یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

	افقانہ روانگی از سرگودھا	اذفاقدہ روانگی از لاہور
(۱)	۳-۳۰ صبح	۲-۴۰ صبح
(۲)	۳-۵۵ 〃	۲-۵۰ 〃
(۳)	۴-۲۰ 〃	۳-۰۰ 〃
(۴)	۴-۴۵ 〃	۳-۱۰ 〃
(۵)	۵-۱۰ 〃	۳-۴۵ 〃
(۶)	۵-۳۵ 〃	۳-۵۵ 〃
(۷)	۶-۰۰ 〃	۴-۵۵ 〃
(۸)	۶-۲۵ 〃	۵-۰۰ 〃
(۹)	۶-۵۰ 〃	۵-۳۰ 〃
(۱۰)	۷-۱۵ 〃	۵-۴۰ 〃
(۱۱)	۷-۴۰ 〃	۵-۵۰ 〃
(۱۲)	۸-۰۵ 〃	۶-۰۰ 〃
(۱۳)	۸-۳۰ 〃	۷-۵۶ 〃
(۱۴)	۸-۵۵ 〃	۸-۰۰ 〃
(۱۵)	۹-۲۰ 〃	۸-۱۰ 〃
(۱۶)	۹-۴۵ 〃	۹-۰۰ 〃
(۱۷)	۱۰-۱۰ 〃	۹-۱۰ 〃
(۱۸)	۱۰-۳۵ 〃	۱۰-۳۰ 〃
(۱۹)	۱۱-۱۰ قبل دوپہر	۱۱-۱۰ قبل دوپہر
(۲۰)	۱۱-۲۵ 〃	۱۱-۴۰ 〃
(۲۱)	۱۱-۵۰	
(۲۲)	۱۲-۱۵ دوپہر	۱۲-۳۰ دوپہر
(۲۳)	۱۲-۴۰ 〃	۱-۳۰ 〃
(۲۴)	۱۳-۰۵ 〃	۱-۴۰ 〃
(۲۵)	۱۳-۳۰ 〃	۲-۳۰ بعد دوپہر
(۲۶)	۱۴-۲۰ بعد دوپہر	۳-۰۰ 〃
(۲۷)	۱۴-۴۵ 〃	۳-۱۰ 〃
(۲۸)	۱۵-۱۰ 〃	۴-۰۰ شام
(۲۹)	۱۵-۳۵ 〃	۴-۱۰ 〃
(۳۰)	۱۶-۰۰ شام	۴-۲۰ 〃
(۳۱)	۱۶-۳۰ 〃	۵-۰۰ 〃
(۳۲)	۱۷-۱۵ 〃	۵-۴۰ 〃
(۳۳)	۱۸-۰۰ 〃	۵-۵۰ 〃
(۳۴)	۱۹-۰۰ 〃	۶-۳۰ 〃
		۷-۰۵ 〃
		۷-۲۰ 〃

جنرل مینجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بری باتوں کا کبھی مجالس میں عام تذکرہ نہیں کرنا چاہیئے ورنہ برائیاں پھیلتی چلی جائیں گی

نیکی کی تشہیر اور بدی کا اخفا علم النفس کا ایک ایسا نکتہ ہے جسے مدّنظر رکھنا قومی ترقی کے لئے ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ النور کی آیت اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَۃُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس آیت میں خدا تعالیٰ نے علم النفس کا ایک ایسا نکتہ بیان کیا ہے جو قرآن کریم کے کلام الٰہی ہونے کا ایک زبردست ثبوت ہے۔ کیونکہ علم النفس کی تحقیق پہلے زمانہ میں نہیں ہوئی تھی یہ تحقیق انیسویں صدی میں شروع ہوئی اور اب بیسویں صدی میں اس نے ایک علم کی صورت اختیار کی ہے۔ وہ مسئلہ جو قرآن کریم نے ان آیات میں بیان فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ بری باتوں کا مجالس میں تذکرہ نہیں کرنا چاہیئے۔ ورنہ وہ برائیاں لوگوں میں کثرت کے ساتھ پھیل جائیں گی۔ بے شک دنیا میں لوگ کثرت سے ڈاکہ اور چوری وغیرہ جیسے افعال سے نفرت کرتے ہیں لیکن باوجود اس کے میں سمجھتا ہوں کہ اگر ان کا ذکر لوگوں میں کثرت سے ہونے لگے تو تھوڑے ہی دنوں میں تم دیکھو گے کہ ڈاکہ کی وارداتیں زیادہ ہونے لگی ہیں......

جب اشاعت فحش ہو اور بدی کا ذکر عام طور پر لوگوں کی زبان پر ہو تو وہ بدی قوم میں پھیل جاتی ہے۔ اسی لئے ہماری شریعت نے عیوب کا عام تذکرہ ممنوع قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو اولی الامر ہیں ان تک بات پہنچا دو اور خود خاموش رہو۔ اگر ایسا نہ کیا جائے اور ہر شخص کو یہ اجازت ہو کہ وہ دوسرے کا جو عیب بھی سنے اسے بیان کرتا پھرے تو اس کے نتیجہ میں قلوب میں سے بدی کا احساس مٹ جاتا ہے اور برائی پر دلیری پیدا ہو جاتی ہے۔ پس اسلام نے بدی کی اس جڑ کو مٹایا اور حکم دیا کہ تمہیں جب کوئی برائی معلوم ہو تو اولی الامر کے پاس معاملہ پہنچاؤ جو سزا دینے کا اختیار بھی رکھتے ہیں۔ اور تربیت نفوس اور اصلاح قلوب کے لئے اور تدابیر بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ اس طرح بدی کی تشہیر نہیں ہوگی۔ قوم کا کیریکٹر محفوظ رہے گا اور لوگوں کی اصلاح بھی ہو جائے گی۔ پس یاد رکھو کہ نیکی کی تشہیر اور بدی کا اخفا یہ کوئی معمولی بات نہیں۔ بلکہ قومیں اس سے بنتی اور قومیں اس کی خلاف ورزی سے بگڑتی ہیں۔ جتنا تم اس بات کا زیادہ ذکر کرو گے کہ فلاں اتنی قربانی کرتا ہے فلاں اس طرح نمازیں پڑھتا ہے فلاں اس اہتمام سے روزے رکھتا ہے اتنا ہی لوگوں کے دلوں میں دین کے لئے قربانی کرنے اور نمازیں پڑھنے اور روزے رکھنے کی خواہش پیدا ہوگی۔ اور جتنی تم اس بات کو شہرت دو گے کہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں وہ خیانت کرتے ہیں اور چوری کرتے ہیں۔ وہ ظلم کرتے ہیں۔ اتنی ہی لوگوں کے دلوں میں ان بدیوں کی طرف رغبت پیدا ہوگی۔ اسی لئے قرآن کریم نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ جب تم کسی کی نیکی دیکھو تو اسے خوب پھیلاؤ۔ اور جب کسی کی بدی دیکھو تو اس پر پردہ ڈالو۔ ایک بلی بھی جب پاخانہ کرتی ہے تو اس پر مٹی ڈال دیتی ہے۔ پھر انسان کے لئے کس قدر ضروری ہے کہ وہ بدی کی تشہیر نہ کرے بلکہ اس پر پردہ ڈالے اور اس کے ذکر سے اپنے آپ کو روکے۔ اگر اس ذکر سے اپنے آپ کو نہیں روکا جائے گا تو متعدی امراض کی طرح وہ بدی قوم کے دوسرے افراد میں بھی سرایت کر جائے گی اور خود اس کا خاندان تو لازماً اس میں مبتلا ہو جائے گا کیونکہ انسان کا قاعدہ ہے کہ جو چیز کثرت سے اس کے سامنے آئے وہ اس کی نظر میں حقیر ہو جاتی ہے۔ اور جس بات کے متعلق یہ عام چرچا ہو گا کہ لوگ کثرت سے کرتے ہیں وہ بالکل معمولی سمجھی جاتی ہے۔ اسی اصول کے ماتحت جو بات لوگوں میں عام طور پر پھیلائی جائے اس کا لوگوں پر یہ اثر پڑتا ہے کہ معمولی بات ہے اور جب اس قسم کے الزام کثرت سے لگائے جائیں اور لوگ ان کے پھیلاتے میں کسی کی عزت کی پرواہ نہ کریں تو لازماً وہ ان باتوں کو معمولی سمجھیں گے اور جب معمولی سمجھیں گے تو ان کا ارتکاب بھی ان کے لئے معمولی بات ہوگی۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم ایسا کرو گے اور اس قسم کی افواہوں کو نہیں روکو گے تو تمہاری قوم ان کو معمولی سمجھنے لگے گی اور جب معمولی سمجھے گی تو اس کا ارتکاب بھی کثرت سے کرے گی اس لئے ایسی باتوں کو پھیلنے ہی نہ دو۔"

انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ کا سولہواں مرکزی سالانہ اجتماع مورخہ ۱۵-۱۶-۱۷ اخاء (اکتوبر) بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار۔ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرمائیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ ہر ضلع کی ہر مجلس کا کم از کم ایک نمائندہ ضرور آنا چاہیئے۔ ایک نمائندہ کی کم از کم شرط ہے۔ ویسے دستور اساسی انصار اللہ کے مطابق بیس ارکان یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب ہو سکتا ہے۔

زعماء / زعماء اعلیٰ۔ ناظمین اضلاع اور ناظمین اعلیٰ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس مرکزی اجتماع میں زیادہ سے زیادہ حاضری کے لئے بھرپور کوشش فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مرکزی اجتماعات کے موقع پر اپنی جماعت کا چندہ وقف جدید ساتھ لیتے آویں

جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان مال وقف جدید و نائب سیکرٹریان اطفال وقف جدید براہ مہربانی مرکزی اجتماعات سے قبل اس امر کا جائزہ لیں کہ ان کی جماعت کے چندہ وقف جدید اطفال و بالغان کے وعدوں اور وصولی کی پوزیشن کیا ہے۔

کمی کی صورت میں کوشش فرماویں کہ موجودہ عمدہ فصل خریف کے شکرانہ کے طور پر کمی فوری طور پر پوری ہو جائے اور وصول شدہ رقوم اپنے ساتھ اجتماعات کے موقع پر لیتے آویں۔ جس سے ترسیل رقم کا خرچ بھی بچ جائے گا اور وقف جدید کی فوری مالی ضرورتیں بھی پوری ہو جائیں گی۔ فجزاھم اللہ خیراً۔

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست دعا

خاکسار کے برادر اکبر محترم محمد مبارک احمد صاحب کا سعودی عرب میں ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

مبشر احمد طاہر
جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ

دعائے نعم البدل

مورخہ ۲۶ ستمبر بروز اتوار مکرم چوہدری عطا محمد صاحب برادر اصغر مکرم چوہدری فتح محمد صاحب ایم اے ڈائریکٹر لوکل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ سرگودھا ڈویژن کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تھا۔ جو قضائے الٰہی سے اسی دن وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نعم البدل عطا فرمائے اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو جو کہ بہت بیمار ہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴